سوال

ائد دھونا جائز نہیں(168)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وضوء میں احتیاط کے لئے تین بار سے زائد دھونا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ء اور غسل میں تین بار سے زائد دھونا جائز نہیں کیونکہ صحیح حدیث میں ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار وضوء کیا اور فرمایا ''جو اس سے زیادہ کرے گا' وہ برا کریگا اور حد سے بڑھے گا یا ظلم کا مرتکب ہوگا''۔ (ابوداؤد' ابن ماجہ وغیرہ)

ا اگر کوئی تین بار سے زائد کرنا چاہے تو آپ نے اسکی رخصت نہیں دی احتیاط کے لئے' یا کسی اور وجہ سے بلکہ سنت میں ایک بار یا دو بار پر اقتصار کرنا ثابت ہے تو اسمیں احتیاط کی کوئی ضرورت نہیں۔

بلکہ یہاں احتیاط شیطانی وسوسے کی صورت میں ہوتی ہے کیونکہ وضوء کیلئے مخصوص ''ولھان'' نام کا شیطان ہے تو پانی کے وسوسوں سے بچو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص382

محدث فتویٰ